فون ۴۴۹ — بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

عسٰی ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

روزنامہ

الفضل

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

فی پرچہ ۴۵ پیسے

جلد ۶۹/۳۴ | ۹ شعبان ۱۴۰۰ھ ۲۳ احسان ۱۳۵۹ھش ۲۳ جون ۱۹۸۰ء | نمبر ۱۴۲

اخبار احمدیہ

—٥ ربوہ ۲۲ احسان / جون سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

حضور کو گردوں میں انفکشن اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلے سے کم ہے۔
ضعف میں خدا کے فضل سے فرق ہے۔

احباب جماعت پوری توجہ اور التزام سے اللہ تعالیٰ کے آستانہ پر جھکے رہیں اور اپنی نیم شبی دعاؤں میں ہمارے پیارے امام ایدہ اللہ تعالیٰ کی مکمل صحت یابی کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔ اللہ تعالیٰ حضور کو ان کے ہر منصوبے اور مقصد میں کامیاب و کامران کرے۔ اور تائید و نصرت سے نوازے۔ آمین

—٥ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مد ظلہا العالی کی طبیعت پہلے سے بہتر ہے۔ احباب کرام درد دل سے حضرت سیدہ ممدوحہ مد ظلہا العالی کی صحت کاملہ اور درازی عمر کے لئے دعائیں کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کا حافظ و ناصر ہو آمین۔

—٥ میرے بھتیجے عزیز نوید اختر (ابن عبدالسلام اختر مرحوم) کے دونوں پاؤں کے غدود پھول گئے ہیں جن کا اپریشن انشاء اللہ سی ایم ایچ راولپنڈی میں ہوگا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اپریشن ہر جہت سے کامیاب ہو اور بعد میں کوئی پیچیدگی نہ پیدا ہو۔ عبدالرحمٰن شاکر ربوہ

زمیندار جماعتیں لازمی چندہ جات بھجوا کر ممنون فرمائیں۔
(ناظر بیت المال۔ آمد)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اخلاق کی درستی بہت ضروری چیز ہے

کیونکہ

نیکیوں کی ماں اخلاق ہی ہے

"اخلاق دوسری نیکیوں کی کلید ہے جو لوگ اخلاق کی اصلاح نہیں کرتے وہ رفتہ رفتہ بے خیر ہو جاتے ہیں۔ میرا تو یہ مذہب ہے کہ دنیا میں ہر ایک چیز کام آتی ہے۔ زہر اور نجاست بھی کام آتی ہے۔ اسٹرکنیا بھی کام آتا ہے۔ اعصاب پر اپنا اثر ڈالتا ہے۔ مگر انسان جو اخلاق فاضلہ کو حاصل کر کے نفع رساں ہستی نہیں بنتا۔ ایسا ہو جاتا ہے کہ وہ کسی بھی کام نہیں آسکتا۔ مردار حیوان سے بھی بدتر ہو جاتا ہے۔ کیونکہ اس کی کھال اور ہڈیاں بھی کام آجاتی ہیں۔ اس کی تو کھال بھی کام نہیں آتی۔ اور یہی وہ مقام ہوتا ہے۔ جہاں انسان بَلْ هُمْ اَضَلُّ کا مصداق ہو جاتا ہے۔ پس یاد رکھو کہ اخلاق کی درستی بہت ضروری چیز ہے۔ کیونکہ نیکیوں کی ماں اخلاق ہی ہے۔"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۷۶)

جماعت ہائے احمدیہ کی ایک اہم ذمہ داری

امتحان دینے والے بچوں کے نتائج کی فہرستیں حضور کی خدمت میں بھجوائیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے تعلیمی ترقی کا جو عظیم منصوبہ جماعت کے سامنے رکھا ہے۔ اس میں جہاں حضور نے امتحان دینے والے ہر احمدی بچے اور بچی کے لئے یہ لازمی قرار دیا ہے کہ وہ نتیجہ نکلنے پر (خواہ وہ پاس ہو یا فیل) اپنے نتیجہ سے بذریعہ خط حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو اطلاع دے گا۔ وہاں حضور نے ہر احمدی جماعت کا یہ فرض قرار دیا ہے کہ وہ خط لکھنے والے تمام بچوں کی فہرست حضور کی خدمت میں ارسال کرے گی۔ چنانچہ حضور نے مارچ ۱۹۸۰ء کے خطبہ جمعہ میں ارشاد فرمایا:۔

"احمدی جماعتیں یہ وعدہ کریں کہ (امتحانات کا نتیجہ نکلنے پر) مجھے جو بچے خط لکھیں گے وہ انکی فہرستیں مجھے بھجوائیں گی۔"

آئیوری کوسٹ میں دس ہزار ڈالر کی لاگت سے

مسجد احمدیہ کی تعمیر مکمل ہوگئی

آئیوری کوسٹ میں مقیم احمدیہ مسلم مشن کے انچارج مبلغ اسلام مکرم محمد افضل صاحب قریشی نے خبر دی ہے کہ آئیوری کوسٹ کے فریخ عرب سکول کی عمارت میں مسجد احمدیہ کی تعمیر مکمل ہوگئی ہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔ اس مسجد کی تعمیر پر دس ہزار ڈالر خرچ آئے ہیں۔ مکرم قریشی صاحب موصوف نے بتایا ہے کہ یہ قدرے وسیع مسجد احمدیہ ہے جس کی تعمیر عرصہ چھ ماہ سے جاری تھی۔ اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس کی عمارت مکمل ہونے کے بعد اس میں احباب جماعت احمدیہ نے نمازوں کی ادائیگی شروع کردی ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس مسجد کو اسلام کی اشاعت و تبلیغ کا اہم مرکز بنائے۔ اور اس کے اچھے نتائج پیدا کرے تاکہ خدا تعالیٰ کی توحید اور محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی رسالت کا جھنڈا اونچے سے اونچا لہرائے۔ آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۹ شعبان ۱۴۰۰ھ

۲۳ احسان ۱۳۵۹ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دین کو دنیا پر مقدم رکھنے کا اصل مفہوم

اسلام نے دنیا سے فرار کی تعلیم نہیں دی۔ اسی لئے اُس نے دُنیا کمانے سے منع نہیں کیا ہے بلکہ اس کی ترغیب بھی دلائی ہے۔ جس چیز سے اُس نے منع کیا ہے وہ یہ ہے کہ انسان دنیا ہی کا ہو رہے اور حصولِ دنیا ہی کو اپنا مطمحِ نظر اور مقصد بنا لے۔ مقصود اُس کا ہر کام میں خدا تعالیٰ کی رضا ہونی چاہیئے۔ انسان دنیا کمائے اور ضرور کمائے لیکن اس شرط کے ساتھ کہ دنیا کمانے میں بھی مقصد رضائے الٰہی کا حصول ہو۔ یہ جبھی ممکن ہے کہ انسان دنیا کمانے میں ہوائے نفس کی پیروی سے بچے اور ہر قدم پر احکام خداوندی کی پیروی اور اتباع میں کوئی فرق نہ آنے دے۔

ساری خرابی اس بات سے پیدا ہوتی ہے کہ انسان دنیا کمانے میں اس درجہ محو ہوتا ہے۔ اور دنیوی مفادات اور منافع کے پیچھے اس درجہ بھاگنے لگتا ہے کہ احکامِ خداوندی کی کماحقہٗ پیروی اور اتباع میں سست ہو جاتا ہے اور رفتہ رفتہ نوبت یہاں تک جا پہنچتی ہے کہ وہ خُدائی احکام کی بجائے ہوائے نفس کی اتباع شروع کر دیتا ہے۔ معروف عبادات میں تو وہ کمی نہیں آنے دیتا اور ان عبادات کی حد تک تو وہ خدائی احکام بجا لا رہا ہوتا ہے۔ لیکن عبادات سے ہٹ کر تمام دنیوی اور کاروباری معاملات میں وہ خدائی احکام کی بجائے اپنی نفسانی خواہشات کی پیروی میں کوئی مضائقہ نہیں سمجھتا۔ یہ اُس کی بہت بڑی بھول ہوتی ہے۔ ایسا شخص اس حقیقت سے بے خبر ہوتا ہے کہ وہ عام دنیوی اور کاروباری معاملات میں خدائی احکام کی بجائے اپنی نفسانی خواہشات کی پیروی کر کے معصیت کا مرتکب ہو رہا ہے اور جان بوجھ کر اپنے آپ کو شیطان کے حوالہ کر کے خطرہ میں ڈال رہا ہے۔ حالانکہ اسے یہ سوچنا اور غور کرنا چاہیئے کہ وہ نفسانی خواہشات کی پیروی کر کے اپنی عبادات کو سراسر بے اثر اور بے نتیجہ ہی نہیں بنا رہا بلکہ خود اپنے ہاتھوں ہلاکت مول لے رہا ہے۔ اسی لئے خدا تعالیٰ نے خبردار فرمایا ہے کہ جو شخص بھی ایسا کرتا ہے یعنی بعض معاملات میں خدائی احکام کی پیروی کی بجائے اپنی من مانی کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں سمجھتا وہ در اصل دوزخ میں اپنا ٹھکانہ بنا رہا ہوتا ہے۔ چنانچہ فرماتا ہے:۔

فَاَمَّا مَنْ طَغٰی ۙ وَ اٰثَرَ الْحَیٰوۃَ الدُّنْیَا ۙ فَاِنَّ الْجَحِیْمَ هِیَ الْمَاْوٰی ؕ وَ اَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَ نَهَی النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰی ۙ فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِیَ الْمَاْوٰی ؕ

(النّٰزعٰت آیات ۳۸ تا ۴۲)

ترجمہ:۔ پس جس نے سرکشی اختیار کی اور ورلی زندگی کو ترجیح دی یقیناً جہنم ہی اُس کا ٹھکانہ ہے اور جس نے اپنے رب کی شان سے خوف کیا اور اپنے نفس کو گری ہوئی خواہشات سے روکا یقیناً جنت ہی اُس کا ٹھکانہ ہے۔

ان آیات میں قابل غور بات یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ساری خرابی کی جڑ نفسانی خواہشات کی پیروی کو قرار دیا ہے۔ جو بھی دنیا کو ترجیح دیتے ہوئے نفسانی خواہشات کی پیروی کرے گا وہ جہنم کا مستحق قرار پائے گا۔ رہیں عبادات سو وہ بھی عنداللہ اُسی کی مقبول ہوں گی جو اپنے نفس کو گری ہوئی خواہشات کی پیروی سے روکے گا۔ اس سے ظاہر ہے کہ دنیا کمانے میں کوئی قباحت نہیں۔ دنیا کمانی چاہیئے اور ضرور کمانی چاہیئے تاکہ معاشرتی نظام برقرار رہے اور اس میں ترقی کی صورت پیدا ہو لیکن ضروری [illegible] اختیار کر کے نفسانی خواہشات کی پیروی نہ کرے۔ دنیا کمانے میں بھی خدائی احکام کی پیروی از بس ضروری ہے۔

یہی وجہ ہے کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جہاں دین کو دنیا پر مقدم رکھنے کی بار بار پُر زور تلقین فرمائی وہاں ساتھ ہی یہ بھی واضح فرمایا کہ اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ آپ کے متبعین دنیوی کاروبار اور ذمہ داریوں سے دستکش ہو جائیں۔ بلکہ مطلب یہ ہے کہ دنیا کمانے کے دوران دینی احکام کی بجاآوری میں ذرّہ برابر بھی کمی نہ آنے دیں۔ دنیوی کاروبار کو خدائی احکام کی بجاآوری سے مشروط رکھیں اور کسی معاملہ میں نفس کی پیروی بالکل نہ کریں۔ بلکہ اپنے نفس کو خدا تعالیٰ کی نافرمانی سے بچائیں۔ چنانچہ اسی امر کو واضح کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:۔

"ہم یہ نہیں کہتے کہ زراعت والا زراعت کو اور تجارت والا تجارت کو، ملازمت والا ملازمت کو اور صنعت و حرفت والا اپنے کاروبار کو ترک کر دے اور ہاتھ پاؤں توڑ کر بیٹھ جائے بلکہ ہم یہ کہتے ہیں کہ لَا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ والا معاملہ ہو۔ دست با کار دل بایار والی بات ہو۔ تاجر اپنے کاروبارِ تجارت میں اور زمیندار اپنے امورِ زراعت میں اور بادشاہ اپنے تختِ حکومت پر بیٹھ کر، غرض جو جس کام میں ہے اپنے کاموں میں خُدا کو نصب العین رکھے اور اسکی عظمت اور جبروت کو پیشِ نظر رکھ کر اس کے احکام اور اوامر و نواہی کا لحاظ رکھتے ہوئے جو چاہے کرے۔ اللہ سے ڈر اور سب کچھ کر۔

اسلام کہاں ایسی تعلیم دیتا ہے کہ تم کاروبار چھوڑ کر لنگڑے لُولوں کی طرح نکمّے رہو اور بجائے اس کے کہ اوروں کی خدمت کرو خود دوسروں پر بوجھ بنو۔ نہیں بلکہ سست ہونا گناہ ہے۔ بھلا ایسا آدمی پھر خُدا اور اس کے دین کی کیا خدمت کر سکے گا۔ عیال و اطفال جو خُدا نے اس کے ذمّے لگائے ہیں ان کو کہاں سے کھلائے گا۔

پس یاد رکھو کہ خُدا کا یہ ہرگز منشا نہیں کہ تم دنیا کو بالکل ترک کر دو بلکہ اس کا جو منشا ہے وہ یہ ہے کہ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰهَا۔ تجارت کرو، زراعت کرو، ملازمت کرو اور حرفت کرو، جو چاہو کرو مگر نفس کو خدا تعالیٰ کی نافرمانی سے روکتے رہو اور ایسا تزکیہ کرو کہ یہ امور تمہیں خدا سے غافل نہ کر دیں۔ پھر یہ جو تمہاری دنیا ہے یہی دین کے حکم میں آ جاوے گی۔

انسان دنیا کے واسطے پیدا نہیں کیا گیا۔ دل پاک ہو اور ہر وقت یہ لَو اور تڑپ لگی ہوئی ہو کہ کسی طرح خُدا خوش ہو جائے تو پھر دنیا بھی اس کے واسطے حلال ہے۔ اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات۔"

(ملفوظات جلد دہم صفحہ ۲۶۰، ۲۶۱)

مطبوعات خدّام الاحمدیّہ مرکزیّہ

خدّام الاحمدیّہ مرکزیّہ نے خدّام اور اطفال کی تعلیم و تربیت کے لئے نہایت قیمتی مطبوعات چھپوائی ہیں۔ احباب خرید کر استفادہ فرمائیں۔ (معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

احادیث الاخلاق

ہمارے سیّد و مولیٰ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی حدیثوں کا مجموعہ ہے جسے مولانا غلام باری صاحب سیف نے بڑی خوبصورتی سے ترتیب دیا ہے۔
قیمت:۔ تین روپے

شمائل احمد

سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پاک سیرت کے چیدہ چیدہ واقعات پر مشتمل ہے۔ جو پڑھنے والے کی روح میں حرارت ایمان پیدا کرتے ہیں۔ قیمت: ۲ روپے

دینی معلومات

دینی معلومات کے کتابچہ میں گویا دریا کو کوزہ میں بند کر دیا گیا ہے۔ اسلام اور احمدیت کی تمام معلومات جمع کر دی گئی ہیں۔ قیمت:۔ ۱ روپیہ ۵۰ پیسے

تاریخِ احمدیت کا ایک ورق

آج سے ۵۱ سال پہلے: ۲۳ر جون ۱۹۲۹ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جب تک یہ سلسلہ دنیا قائم ہے حافظ روشن علی کا کام کبھی نہیں بھولے گا

انہوں نے مذہب کی بڑی بھاری خدمات انجام دیں

حضرت حافظ روشن علی کی وفات پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کا ارشاد

دنیا میں روزانہ ہزاروں لوگ پیدا ہوتے اور لاکھوں فوت ہوتے ہیں مگر بعض لوگوں کی وفات ایسی المناک ہوتی ہے اور ان کی شخصیت ایسے یادگار نقوش تاریخ پر مترتب کرتی ہے کہ ان کی ذات تاریخ عالم کا ایک ناقابلِ فراموش باب بن جاتی ہے۔

اسی قسم کا ایک حادثہ جماعت احمدیہ کو آج سے ۵۱ سال پہلے آج ہی کے دن ۲۳ر جون ۱۹۲۹ء کو پیش آیا۔ جو کہ حضرت میر محمد اسحٰق صاحب رضی اللہ عنہ کے الفاظ میں۔

"حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضرت نور الدین اعظم کو چھوڑ کر سلسلہ احمدیہ کی تاریخ میں مولوی عبدالکریم صاحب مرحوم کی وفات کے بعد کوئی حادثہ حافظ صاحب مرحوم کے حادثہ جیسا نہیں ہوا۔"

جماعت احمدیہ کے افراد نے یہ صدمہ کس طرح محسوس کیا اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کے فاضل اجل عالم ربانی حضرت علامہ حافظ روشن علی صاحب کی وفات پر کس طرح سے ردِ عمل کا اظہار کیا اس کا اندازہ اس سے بھی کیا جا سکتا ہے کہ حضرت حافظ صاحب کی یاد میں کئی ماہ تک مضامین شائع ہوتے رہے سلسلہ کے بزرگوں اور شاعروں نے عربی، اردو اور فارسی میں مرثیے لکھے اور آپ کی وفات پر متعدد اداروں نے تعزیتی قرار دادیں پاس کیں۔

تاریخ احمدیت جلد ششم کے صفحہ ۱۶۳ پر حضرت حافظ روشن علی صاحب جن کو ان کے علم و فضل کی وجہ سے عبدالکریم ثانی بھی کہا جاتا تھا کی وفات کے بارے میں تفاصیل درج ہیں۔

آپ کی وفات کی اطلاع ملتے ہی سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے جو کہ اس وقت سرینگر میں مقیم تھے نے امیر مقامی حضرت مولوی شیر علی صاحب کو مندرجہ ذیل تار روانہ کیا۔

"مولوی شیر علی صاحب کا تار حافظ روشن علی صاحب کی وفات کے متعلق ملا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مجھے بہت افسوس ہے کہ میں وہاں موجود نہیں ہوں تاکہ اسی قابل قدر دوست اور زبردست حامی اسلام کی نماز جنازہ خود پڑھا سکوں۔ حافظ صاحب مولوی عبدالکریم ثانی تھے۔ اور اس بات کے مستحق تھے کہ ہر ایک احمدی انہیں نہایت عزت و توقیر کی نظر سے دیکھے انہوں نے اسلام کی بڑی بھاری خدمت سرانجام دی ہے اور جب تک یہ مقدس سلسلہ دنیا میں قائم ہے انشاء اللہ ان کا کام کبھی نہیں بھولے گا۔ ان کی وفات ہمارے سلسلہ کے لئے ایک بڑا صدمہ ہے لیکن ہمیشہ ایسے ہی صدمے ہوتے ہیں جنہیں اگر صبر کے ساتھ برداشت کیا جائے تو وہ خدا تعالیٰ کے فضلوں کے جاذب بن جاتے ہیں ہم سب فانی ہیں لیکن جس کام کے لئے ہم کھڑے کئے گئے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کا کام ہے جو موت و حیات کا پیدا کرنے والا ہے اور وہ غیر معلوم اسباب کے ذریعہ اپنے کام کی تائید کرے گا۔ چونکہ ہماری جماعت ہمارے پیارے اور معزز بھائی کی خدمات کی بہت ممنون ہے اس لئے میں درخواست کرتا ہوں کہ تمام دنیا بھر کی احمدیہ جماعتیں آپ کا جنازہ پڑھیں یہ آخری خدمت ہے جو ہم اپنے مرحوم بھائی کی ادا کر سکتے ہیں لیکن یہ بدلہ ان بیش قیمت خدمات کے مقابلہ میں جو انہوں نے اسلام کے لئے کیں کیا حقیقت رکھتا ہے میں احباب کے ساتھ سرینگر میں نماز جنازہ پڑھوں گا۔ اگر لاش کے متغیر ہو جانے کا خوف نہ ہوتا تو التوائے تدفین کی ہدایت دے کر میں اس آخری فرض کو ادا کرنے کے لئے خود قادیان آتا۔ اللہ تعالیٰ ان لوگوں پر جو ہم سے رخصت ہو گئے ہیں اور ان پر بھی جو زندہ ہیں اپنی رحمتیں نازل فرمائے۔"

(الفضل ۲۸ر جون ۱۹۲۹ء)

جلسہ سالانہ کے موقع پر ذکر خیر

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت حافظ روشن علی صاحب کا ذکر خیر اس سال کے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ۲۸ر دسمبر ۲۹ء کو کیا۔

"میں سمجھتا ہوں میں ایک نہایت وفادار دوست کی نیک یاد کے ساتھ بے انصافی کروں گا۔ اگر اس موقعہ پر حافظ روشن علی صاحب کی وفات پر اظہار رنج و افسوس نہ کروں۔ حافظ صاحب مرحوم نہایت ہی مخلص اور بے نفس انسان تھے۔ میں نے ان کے اندر وہ روح دیکھی جسے اپنی جماعت میں پیدا کرنے کی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو خواہش تھی ان میں تبلیغ کے متعلق ایسا جوش تھا کہ وہ کچھ کہلوانے کے محتاج نہ تھے۔ بہت لوگ مخلص ہوتے ہیں کام بھی اچھا کرتے ہیں مگر اس امر کے محتاج ہوتے ہیں کہ دوسرے انہیں کہیں کہ یہ کام کرو تو وہ کریں۔ حافظ صاحب مرحوم کو میں نے دیکھا وہ سمجھتے تھے گو خدا تعالیٰ نے خلیفہ مقرر کیا ہے مگر ہر مومن کا فرض ہے کہ ہر کام کی نگہداشت کرے اور اپنے آپ کو ذمہ دار سمجھے وہ اپنے آپ کو سلسلہ کا ایسا ہی ذمہ دار سمجھتے تھے جیسا اگر کوئی بالکل اکیلا رہ جائے اور (وہ اپنے آپ کو ذمہ دار) سمجھے یہ ان میں ایک نہایت ہی قابل قدر خوبی تھی اور اس کا انکار ناشکری ہوگا۔ یہ خوبی پیدا کئے بغیر جماعت ترقی نہیں کر سکتی۔ کہ ہر شخص محسوس کرے کہ سب کام مجھے کرنا ہے اور تمام کاموں کا میں ذمہ دار ہوں۔ میں سمجھتا ہوں ایسے ہی لوگوں کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا تھا کہ اگر مجھے چالیس مومن میسر آجائیں تو میں ساری دنیا فتح کر لوں یعنی ان میں سے ہر ایک محسوس کرے کہ مجھ پر ہی جماعت کی ساری ذمہ داری ہے اور میرا فرض ہے کہ ساری دنیا کو فتح کروں"

(تاریخ احمدیت جلد ششم ص۱۶۶)

غیروں کا خراجِ تحسین

حضرت حافظ صاحب صرف اپنوں میں ہی نہیں بلکہ غیروں میں بھی اپنے تبحر علمی کی بنا پر مقبول و محترم تھے اور ان احباب نے بھی حضرت حافظ صاحب کی وفات پر ان کے علمی مرتبے اور شخصیت کا اعتراف کیا۔

اخبار اہل حدیث کے ایڈیٹر جناب مولوی ثناء اللہ صاحب امرتسری نے لکھا۔

"حافظ روشن علی قادیانی جماعت میں ایک قابل آدمی تھے قطع نظر اختلاف رائے کے ہم کہتے ہیں کہ موصوف خوش قرأت خوش گو تھے مناظرے

(باقی ص… پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صدقہ ردِّ بلا کا موجب ہوتا ہے،

۲۴ ر ستمبر ۱۹۷۹ء تا ۳۱ ر دسمبر ۱۹۷۹ء

(۲)

مخلصین جماعت تعمیر مساجد کے فنڈ میں بایں غرض ذوق و شوق سے حصہ لیتے ہیں کہ خدا کے دین کی زیادہ سے زیادہ اشاعت ہو اور اس صدقہ جاریہ کی برکت سے اللہ تعالیٰ ان کی مشکلات کو دور فرماتے ہوئے اپنی رحمتوں اور برکتوں سے نوازے ایسے مخلصین کی فہرست بہت طویل ہو چکی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جو عالم الغیب ہے اس کے علم میں تو سب کے اسماء اور قربانیاں موجود ہیں تاہم الفضل میں فہرستوں کی گنجائش کو مدنظر رکھتے ہوئے ۵۰/- روپے اور اس سے زائد قربانی کرنے والوں کی فہرست ہدیہ قارئین کی جاتی ہے۔

مکرمہ	اقبال بیگم صاحبہ کراچی منجانب برادر خورد نذیر احمد صاحب مرحوم	۲۵۰/-	روپے
مکرم	چوہدری نور احمد صاحب چک ۲۳/۵.B ضلع ساہیوال	۲۰۰/-	"
	شاہ تاج شوگر ملز منڈی بہاؤالدین ضلع گجرات	۱۰۰/-	"
"	محمد شریف صاحب کوٹلی آزاد کشمیر	۱۰۰/-	"
مکرمہ	امۃ العزیز عابدہ صاحبہ لیکچرار گورنمنٹ کالج ملتان	۵۰/-	"
مکرم	خالد محمود صاحب دارالصدر شمالی ربوہ	۱۰۰/-	"
"	ملک نثار احمد صاحب سنت نگر لاہور	۱۲۰/-	"
"	محمد عالم صاحب سلطان پورہ لاہور	۱۰۰/-	"
"	ایس، ایم بٹ صاحب دہلی گیٹ لاہور	۵۰/-	"
مکرمہ	رشیدہ بیگم صاحبہ فیکٹری ایریا ربوہ	۱۸۰/-	"
مکرم	چوہدری محمد صادق صاحب فیصل آباد	۳۵۰/-	"
مکرمہ	آمنہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری محمد صادق صاحب فیصل آباد	۳۵۰/-	"
مکرم	والد صاحب " " " چوہدری عمرالدین صاحب	۲۵۰/-	"
"	مہر نظام دین صاحب دادا " " "	۳۵۰/-	"
مکرمہ	مجیدہ بیگم صاحبہ گولیکی ضلع گجرات	۵۰/-	"
مکرم	مشتاق احمد صاحب فیصل آباد	۱۰۰/-	"
"	اقبال احمد صاحب شمیم ربوہ	۵۰/-	"
"	حفیظ احمد صاحب دارالصدر شمالی ربوہ	۱۰۰/-	"
"	محمد اکرم صاحب " "	۵۰/-	"
"	عبد الباری صاحب رحیم یار خان	۱۰۰/-	"
"	ملک عبد الرب صاحب ٹمبر مرچنٹ ربوہ	۵۰/-	"
"	اشرف علی صاحب ولد فرزند علی صاحب دارالرحمت غربی ربوہ	۱۰۰/-	"
"	ملک محمد ارشد صاحب ڈسکہ ضلع سیالکوٹ	۵۰/-	"
"	شیخ انوار احمد صاحب لیہ ضلع مظفر گڑھ	۱۰۰/-	"
"	حاجی چوہدری علم الدین صاحب منڈی ہارون آباد	۱۰۰/-	"
"	چوہدری مقصود احمد صاحب ورک قیام پور درگاں ضلع گوجرانوالہ	۹۰/-	"
"	راجہ محمد افضل صاحب دارالرحمت غربی ربوہ منجانب اہلیہ صاحبہ خود	۵۰/-	"
مکرمہ	سلامت بی بی صاحبہ چک ۲۷/۲ ب کلاں ضلع فیصل آباد	۵۰/-	"
مکرم	میاں محمد شریف صاحب حلقہ رضا آباد فیصل آباد شہر	۵۰/-	"
مکرمہ	انیسہ بیگم صاحبہ ا/ہ مکرم حسن محمد خان صاحب عارف ربوہ	۱۰۰/-	"
مکرم	قاضی مسعود احمد صاحب سول لائن لاہور۔	۱۰۰/-	"
مکرمہ	ثریا بیگم صاحبہ " " "	۱۰۰/-	"
"	عائشہ بی بی صاحبہ ماڈل ٹاؤن لاہور	۱۰۰/-	"
مکرم	عشرت احمد صاحب سنت نگر لاہور	۱۰۰/-	"
مکرمہ	سکندر شاہین صاحبہ بھاٹی گیٹ لاہور	۵۰/-	"
"	بیگم محمد اسلم صاحب منجانب والد مرحوم گلبرگ لاہور	۵۰/-	"

(باقی)

ناظمین اطفال متوجہ ہوں

امید ہے آپ نے اطفال الاحمدیہ کے سالانہ مرکزی امتحانات منعقد کروا لئے ہوں گے اور اگر کسی وجہ سے ابھی تک نہیں ہو سکے تو جلد از جلد امتحان لے کر پرچہ جات مرکز کو واپس بھجوائیں کوئی طفل بھی امتحان دیئے بغیر نہ رہے۔ پرچہ جات واپس پہنچنے کی آخری تاریخ یکم جولائی ہے۔

(سیکرٹری تعلیم مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

پتہ درکار ہے

محترمہ کنیز فاطمہ بیگم صاحبہ وصیت نمبر ۴۳۰۱ اہلیہ مکرم میر عطاء اللہ خان صاحب آف کراچی کا موجودہ پتہ مطلوب ہے۔ اگر وہ اس اعلان کو خود پڑھیں یا ان کے بارہ میں کسی صاحب کو علم ہو تو دفتر ہذا کو ان کے پتہ سے مطلع فرما کر ممنون فرمادیں۔ والسلام

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

واپسی پرچہ جات

تمام مجالس ہائے خدام الاحمدیہ مرکزی امتحانات کے حل شدہ پرچے جلد ارسال فرمائیں۔ (مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

موصی صاحبان توجہ فرماویں

ضروری امور در بارہ تشخیص جائیداد

اکثر موصی صاحبان اپنی درخواست برائے تشخیص جائیداد میں صرف یہ تحریر کر دیتے ہیں کہ میری جائیداد کی قیمت تشخیص کرائی جائے۔ جائیداد کے تفصیل کو الکف نہ ہونے کی وجہ سے تشخیص جائیداد کی کاروائی میں غیر معمولی دیر ہو جاتی ہے۔ موصی صاحبان کی خدمت میں گذارش ہے کہ درخواست میں حسب ذیل امور کی وضاحت ضرور فرمایا کریں تاکہ تشخیص جائیداد کی کاروائی جلد پایہ تکمیل کو پہنچ سکے۔

(۱) ہر موصی کو اپنی درخواست میں اپنا وصیت نمبر بالکل صاف لفظوں میں تحریر کرنا چاہیئے اور اسی طرح اپنا مکمل پتہ بھی لکھنا ضروری ہے۔

(۲) ہر موصی کو اپنی جائیداد کی تفصیل دیتے وقت اپنی ساری جائیداد کی الگ الگ اندازاً قیمت بھی ضرور تحریر کرنی چاہیئے۔

(۳) اگر موصی کا کوئی مکان یا پلاٹ ہو تو اس کا نمبر اور رقبہ ضرور لکھیں۔ نیز یہ کہاں واقعہ ہے۔ مکان کی صورت میں تحریر کریں کہ مسقف حصہ کمروں کی تعداد اور پیمائش کس قدر ہے نیز مکان کی حالت کیسی ہے۔ وغیرہ لکھنا ضروری ہے

(۴) اگر موصی نے اپنی کوئی زمین۔ پلاٹ یا مکان وغیرہ فروخت کیا ہو تو وضاحت کرنی ہوگی کہ یہ جائیداد کب اور کتنے میں فروخت کی گئی ہے۔

(۵) اگر موصی نے اپنی کوئی غیر منقولہ جائیداد از قسم زمین، پلاٹ یا مکان وغیرہ میں سے کوئی جائیداد اپنے کسی لڑکے، لڑکی یا کسی دوسرے عزیز کے نام لگوائی ہو تو چھٹی میں اس کا ذکر کرنا ضروری ہے۔ نیز یہ بھی کہ میں نے اپنی فلاں جائیداد فلاں سال میں اپنے فلاں عزیز کے نام لگوائی تھی۔

(۶) اگر کسی موصی نے اپنے ورثاء کے نام کوئی منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد خریدی ہو تو اس کی بھی وضاحت کرنا ضروری ہے۔

(۷) ہر موصی کو اپنی تشخیص جائیداد کی درخواست دیتے وقت اپنی ساری جائیداد کی تفصیل مع جگہ (جہاں جائیداد واقعہ ہو) دینی چاہیئے۔

(ناظم تشخیص جائیداد وصیایا)

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔ (مینیجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:-
مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت پر کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ ربوہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۲۴۴۳۳:-
میں حمید اسلم ولد مولوی ظہور الدین صاحب مرحوم قوم قریشی پیشہ وکالت عمر ۴۸ سال بیعت ۱۹۴۸ء ساکن ۳۴۵ ریواز گارڈن ضلع لاہور۔ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۳/۵/۸۰ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔
(۱) ۱/۲ کنال سکنی زمین نزد مسجد اقصیٰ ربوہ بلاک ۲۴/۱ پلاٹ ۲۶/۱ دارالرحمت شرقی
(۲) ۱/۲ کنال سکنی زمین واقع موضع ڈنگہ تحصیل کھاریاں ضلع گجرات نمبر ۵۵۶۱/۳۲۹۶
اس ساری جائیداد میں میرا ۱/۵ حصہ ہے جس کی قیمت اندازاً الترتیب ۶۰۰/- روپے اور ۶۰۰/- روپے ہے۔
میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔
اس وقت مجھے مبلغ ۱۵۰۰/- روپے ماہوار آمد بصورت وکالت ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔
میں اقرار قانونی و شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔
العبد: حمید اسلم وکیل ولد مولوی ظہور الدین صاحب مرحوم ۳۴۵ ریواز گارڈن لاہور۔
گواہ شد:- نفیر احمد صاحب صدر حلقہ راج گڑھ۔
گواہ شد:- صلاح الدین صاحب ولد حکیم مولوی نظام الدین صاحب ۹-۱۸۷ رحیم پارک ملتان روڈ لاہور۔

مسل نمبر ۲۴۴۳۲:-
میں کامل الدین ولد میاں حسن دین صاحب قوم کھوکھر پیشہ ریٹائرڈ عمر ۸۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھوگھیاٹ میانی ضلع سرگودھا حال فیکٹری ایریا ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۷/۴/۸۰ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔
(۱) نقد رقم ۲۰۴۵۸/- روپے
(۲) اراضی زرعی ۷ بیگھ واقع دولت پور کھلچی متصل میانی تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا مالیتی مبلغ ۲۱۰۰۰/- روپے۔
میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔
اس وقت مجھے مبلغ ۱۰۰/- روپے ماہوار آمد بصورت خرچ خوراک منجانب پسران خود ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔
اس کے علاوہ ۷ بیگھ اراضی زرعی کی سالانہ آمد ۵۶۰/- ہے میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد ۱/۱۶ بشرح چندہ عام حصہ آمد حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتا رہوں گا۔
العبد: کامل الدین مکان نمبر ۲/۴ فیکٹری ایریا ربوہ
گواہ شد:- محمد سلطان اقبال ولد چوہدری عطا محمد شہید دارالرحمت شرقی ب مکان ۱۳-ب/۲۸ ربوہ
گواہ شد:- محمد اکرم ولد ملک محمد حسین صاحب ۴/۲۸ دارالرحمت شرقی ربوہ وصیت ۱۷۸۰۹

مسل نمبر ۲۴۴۴۳:-
میں نسیم اختر زوجہ مکرم چوہدری عبد الغفور صاحب قوم سندھو پیشہ خانہ داری عمر ۵۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۸/۲۸ دارالرحمت شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۷/۷۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد (وصول شدہ حق مہر بصورت زیورات) حسب ذیل ہے۔
(۱) چوڑیاں طلائی چار عدد وزن ۳۴ گرام (۲) کانٹے جھمکی دو عدد ۲۰ گرام (۳) ایک عدد ہار مع نگینے ۳۷ گرام (۴) ٹاپس دو عدد ۷ گرام (۵) بالیاں دو عدد ۴ گرام۔ (۶) انگوٹھیاں تین عدد ۱۰ گرام کل وزن ۱۱۲ گرام قیمت اندازاً ۱۳۵۰۰/- روپے۔
میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔
میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔
الامۃ:- نسیم اختر زوجہ چوہدری عبد الغفور صاحب ۸/۲۸ دارالرحمت شرقی ربوہ
گواہ شد:- عبد الغفور ولد چوہدری بدر الدین خاوند موصیہ مسل نمبر ۲۴۲۸۵-
گواہ شد:- محمد اکرم ولد ملک محمد حسین صاحب مرحوم ۴/۲۸ دارالرحمت شرقی ربوہ وصیت نمبر ۱۷۸۰۹-

درخواستِ دعا

(۱) خاکسار کی والدہ ماجدہ کافی بیمار رہی ہیں فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے انہیں صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔ (خاکسار ملک منیر احمد وکالت مال ثانی تحریک جدید ربوہ)

(۲) واضح ہو کہ میرے والد بیمار رہے ہیں بہت ساری تکلیف ہے رگوں کے اعصاب میں درد ہے دل بے چین اور گھبراتا ہے۔
احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل و عاجل صحت عطا فرمائے آمین (نصیراں بیگم ولد فضل احمد صاحب اٹھوال چک ۲۱۷ ر.ب پلاسوا ضلع فیصل آباد)

بقیہ صفحہ ۵:- تاریخ احمدیت کا ایک ورق

ہیں متین اور غیر دل آزاد تھے۔ مرزا صاحب کے راسخ مرید تھے ہمیں ان کی وفات میں ان کے متعلقین سے ہمدردی ہے۔"
اخبار "پیغام صلح" لاہور نے لکھا:-
"حافظ روشن علی صاحب ایک متشدد محمودی تھے۔ محمودیت کی حمایت میں انہوں نے ہمیشہ غالیانہ سپرٹ کا اظہار کیا تاہم ان میں بعض خوبیاں بھی تھیں جن کی وجہ سے ان کی موت باعث افسوس ہے حافظ صاحب حضرت مولانا نور الدین صاحب مرحوم کے شاگردوں میں سے تھے نہایت ذہین خوش بیان خوش الحان اور عالم آدمی تھے نہ صرف علوم اسلامیہ پر ان کو عبور تھا بلکہ غیر مذاہب سے بھی خاص واقفیت رکھتے تھے اور آریہ سماج کے ساتھ کئی مناظرے انہوں نے کئے۔"
(مرتب۔ یوسف سہیل شوق۔ ربوہ)

قائدین مجالس اور ضلع توجہ فرمائیں ۵ وفاء/جولائی تا ۱۲ وفاء/جولائی ہفتہ وصولی منایا جائے (مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

مخلص خادم سلسلہ مظہر احمد قریشی قائد ضلع کراچی انتقال کر گئے

وفات دل کا دورہ پڑنے سے اچانک ہوئی۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

مکرم مظہر احمد قریشی صاحب قائد ضلع کراچی ۱۵ جون بروز اتوار ۸½ بجے شب حرکت قلب بند ہو جانے سے اچانک انتقال کر گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

آپ کا جنازہ کراچی سے بذریعہ ہوائی جہاز سوا گیارہ بجے لاہور پہنچا۔ کراچی سے چند خدام جنازہ کے ہمراہ تھے۔ لاہور سے قیادت ضلع لاہور کے ممبران کے ساتھ جنازہ قریباً ۳ بجے ربوہ پہنچا۔ نماز مغرب کے بعد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ اور آپ کو قطعہ شہداء میں دفن کرنے کی اجازت مرحمت فرمائی۔ نماز جنازہ کے بعد تدفین عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر ناظر بیت المال آمد مکرم محبوب عالم صاحب خالد نے دعا کروائی۔ صدر مجلس خدام الاحمدیہ، نائب صدر، مجلس عاملہ مرکزیہ کے اراکین کے علاوہ بزرگان سلسلہ اور دیگر احباب تدفین کے وقت موجود تھے۔

مجلس انصار اللہ ضلع لاہور کا عظیم الشان اجتماع

مورخہ ۲۶/۲۷ جون بروز جمعرات جمعہ مسجد احمدیہ دارالذکر لاہور میں منعقد ہو گا

مجلس انصار اللہ ضلع لاہور کا عظیم الشان اجتماع مورخہ ۲۶، ۲۷ جون بروز جمعرات جمعہ مسجد احمدیہ دارالذکر میں مجلس انصار اللہ ضلع لاہور کا سالانہ اجتماع منعقد ہو گا۔ مرکز سے صدر محترم حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب تشریف لا رہے ہیں۔ اجتماع جمعرات کی شام سے شروع ہو گا۔ مغرب کی نماز کے بعد صدر محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب صدر مجلس افتتاحی خطاب فرمائیں گے۔ اور اگلے دن صبح گیارہ بجے تک کارروائی جاری رہے گی۔ انشاء اللہ صبح تہجد اور بعد نماز فجر درس اور تقاریر ہوں گی۔ انصار اللہ کثرت سے شامل ہوں۔ خدام اور اطفال بھی شمولیت فرما کر اجتماع کی رونق بڑھائیں۔

ملک عبد اللطیف ستکوہی۔ ناظم انصار اللہ ضلع لاہور

میڈیکل کے طلباء متوجہ ہوں

ایسے احمدی طلباء و طالبات جنہیں اس سال قائد اعظم میڈیکل کالج بہاولپور میں فرسٹ ایئر میں داخلہ ملا ہے ان سے درخواست ہے کہ وہ مندرجہ ذیل پتہ پر رابطہ قائم کریں۔ تاکہ ان کی ہر طرح سے راہنمائی کی جا سکے۔

۱۔ سہیل مختار احمد (فائنل ایئر) کمرہ نمبر ۲۴ علامہ اقبال ہال قائد اعظم میڈیکل کالج
۲۔ بشارت احمد (فورتھ ایئر) کمرہ نمبر ۱۱

تمام امراء اضلاع کی خدمت میں بھی گزارش ہے کہ وہ اپنے ضلع کے طلباء کو اطلاع دیں۔

سہیل مختار احمد صدر احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن بہاولپور

ماہنامہ خالد ربوہ

خریداران و ایجنٹ صاحبان مطلع رہیں کہ ماہنامہ خالد ماہ جون جولائی ۱۹۸۰ء بعض مشکلات کے باعث اکٹھا شائع ہوا ہے جو انشاء اللہ ماہ جولائی میں بھجوایا جائے گا۔ غیر معمولی تاخیر پر ادارہ معذرت خواہ ہے۔

(مینیجر ماہنامہ خالد ربوہ)

قرارداد تعزیت

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا ہنگامی اجلاس اپنی نہایت ہی معزز اور لائق صد احترام ہستی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پوتی صاحبزادی امۃ السلام صاحبہ بنت حضرت قمر الانبیاء حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی وفات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔ صاحبزادی صاحبہ کی عمر ۷۳ سال تھی۔ آپ یکم اور دو جون کی درمیانی شب قریباً ایک بجے انتقال فرما گئی تھیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

محترمہ امۃ السلام صاحبہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زوجہ مطہرہ حضرت سیدہ نصرت جہاں رضی اللہ عنہا کی سب سے بڑی پوتی تھیں۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زندگی میں ۱۹۰۷ء میں پیدا ہوئی تھیں۔ آپ بہت سی خوبیوں کی مالک تھیں۔

ہم اراکین مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ مرکزیہ صاحبزادی صاحبہ کی وفات پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ اور جملہ احباب خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ حضرت صاحبزادی صاحبہ کو اپنے فضل سے اپنی مغفرت کی چادر میں لپیٹ لے۔ اور جنت الفردوس میں اعلیٰ درجات عطا فرمائے۔ آمین

ہم ہیں اراکین مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ مرکزیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضروری اعلان

امراء کرام و صدر صاحبان کی خدمت میں گزارش ہے کہ چندہ عام حصہ آمد وچندہ جلسہ سالانہ اور زکوٰۃ کی وصولی کی مہم از راہ کرم جاری رکھی جائے اور جمع شدہ رقوم ساتھ کے ساتھ ارسال مرکز کر دی جائیں۔

اگلے سال کا بجٹ یکم مئی ۱۹۸۰ء سے ۳۰ جون ۱۹۸۱ء تک ۱۴ ماہ کا تیار کیا جائے۔ مئی اور جون ۱۹۸۰ء کا بجٹ جون کے آخر تک پورا کر دیا جائے اور وصول شدہ رقوم زیادہ سے زیادہ ۳۰ جون کو ۱۱ بجے دوپہر تک ربوہ میں داخل خزانہ کر دی جائے گی۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

تقریب شادی

میری پوتی عزیزہ منصورہ یاسمین ڈار بنت ڈاکٹر بشیر احمد صاحب ڈار کی تقریب شادی خانہ آبادی عزیزم ناصر احمد صاحب ابن محترم راجہ بشیر احمد صاحب آف راولپنڈی پاکستان کے ہمراہ مورخہ ۳۱ مئی ۱۹۸۰ء بروز ہفتہ محمود ہال مسجد فضل لندن میں عمل میں آئی۔ عزیزہ کا نکاح مورخہ ۱۱ اپریل ۱۹۸۰ء بعد جمعہ مسجد فضل لندن میں محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب امام مسجد لندن نے ۲۰ ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا تھا۔

احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ یہ شادی دونوں خاندانوں اور سلسلہ احمدیہ کے لئے ہر طرح بابرکت کرے۔ نیز دولہا اور دلہن کے لئے بابرکت بنائے آمین۔

خاکسار: عبد الکریم ڈار آف سیالکوٹ پاکستان حال لندن

ھُوَ الشَّافِی
ذخیرہ ادویات حیوانات
اکسیر منہ کھر
فی کورس (۴ پیکٹ) ۸/- روپے
فی گرس ۱۹۲/- علاوہ بونس
۲ درجن یا زیادہ پر ڈاک خرچ بذمہ کمپنی
مکمل فہرست ادویات مفت
کیور یو میڈیسن کمپنی ڈاکٹر راجہ ہومیو رجسٹرڈ
پاکستان
لاہور، کراچی۔ ہیڈ آفس ربوہ ۶۰۶/۶۰۷

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴